



مجلس البحث الإسلامي
محدث فتویٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

درج ذیل روایت کے بارے میں مفصل ویدل جامع اور زوردار اور جاندار تحقیق کے لیے آپ کو تکلیف دے رہا ہوں۔ میرے بے شمار عزیز دوست اور بزرگ اپنے مخصوص نظریہ اور طرز عمل کی وجہ سے میرے ساتھ الجھتے لڑتے بھڑتے، تند و تیز اور معاندانہ رویہ اور سلوک روا رکھتے ہیں: "کان لہ انا م فقرأۃ الایام لہ قراءۃ"

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کی روایت پیش کرتے ہیں:

(عن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: {من صلی غلت الامام من کان لہ انا م} (موطا امام محمد)

براہ کرم اس روایت کے بارے میں مکمل تحقیق سے بہرہ ور فرمائیں بہت ہی شکر گزار ہوں گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو! آمین۔

(براہ کرم اس کا جواب رسالہ "الحديث" میں شائع کر کے شکریہ کا موقع دیں۔ (عبد اللطیف کھوکھر، راولپنڈی کیسٹ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

حدیث: "کان لہ انا م فقرأۃ الایام لہ قراءۃ" کے مفہوم والفاظ کے ساتھ مختلف سندوں سے مروی ہے۔ یہ سندیں دو طرح کی ہیں۔

اول: وہ اسانید جن میں کذاب متروک سخت مجروح اور مجہول راوی ہیں مثلاً

(- جابر الجعفی عن ابی الزبیر عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ..... الخ) (سنن ابن ماجہ: 1850)

جابر الجعفی: متروک دیکھئے کتاب الخئی والاسماء للامام مسلم (ق 96 کنیت: ابو محمد) و کتاب الضعفاء والمتروکین للامام النسائی (98) "وقال الزیلعی وکذبه ایضا الیوب وزائدة" اور اسے الیوب (السنخانی) اور زائدہ نے کذاب کہا ہے) (نصب الراية 1/345)

"- حدیث ابی ہارون العبدی عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ الخ رواه ابن عدي فی الکامل 2

(ترجمہ اسماعیل بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ، الیوبارون رحمۃ اللہ علیہ متروک ہے۔ دیکھئے کتاب الضعفاء والمتروکین للنسائی (1/524746)

(الیوبارون رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں زیلعی حنفی نے حماد بن زید کا قول نقل کیا ہے کہ "کان کذاباً" یعنی وہ کذاب (بڑا جھوٹا) تھا۔ دیکھئے نصب الراية (ج 4 ص 201

"- قال الدارقطني: هذا حديث منكر، وسهل بن العباس متروك 3

اصول حدیث میں یہ مقرر ہے کہ متروک وغیرہ سخت مجروح راویوں کی روایت مردود ہوتی ہے۔ مثلاً حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:

"لان الضعفاء يتفاوت فمنه ما لا يزل بالتابعات يعني لا يؤثر كونه تابعاً او متبوعاً كرواية الكذابين والمتروكين"

کیونکہ ضعف کی قسمیں ہوتی ہیں، بعض ضعف متابعات سے بھی زائل نہیں ہوتے جیسے کذابین و متروکین کی روایت یہ نہ مؤید ہو سکتی ہے اور نہ تائید میں فائدہ دیتی ہے۔" (اختصار علوم الحدیث ص 38 تعریفات آخری للحسن (2: النوع: 2)

(اس تہدید کے بعد اس روایت "من کان لہ انا م" کی ان سندوں پر جامع بحث پیش خدمت ہے جن پر مخالفین قرآت فاتحہ خلافت الامام کو ناز ہے۔ واللہ هو الموفق

(- محمد بن الحسن الشیبانی: اخبرنا ابو حنیفہ قال: حدیثنا ابو الحسن موسیٰ ابن ابی عائشہ عن عبد اللہ بن شداد بن الہاد عن جابر بن عبد اللہ الخ) (موطا الشیبانی ص 98 ح 1117

(اس روایت میں عبد اللہ بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان "الاولیہ" کا واسطہ ہے۔ دیکھئے کتاب الآثار المنسوب الی قاضی ابی یوسف (113

(وسنن الدار قطنی (1/325 ح 1223) وقال: البوالید هذا مجهول) وكتاب الفرائض (ص 125 ح 314، وص 126، 127، 128، 129، 130، 131، 132، 133، 134، 135، 136، 137، 138، 139، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 147، 148، 149، 150، 151، 152، 153، 154، 155، 156، 157، 158، 159، 160، 161، 162، 163، 164، 165، 166، 167، 168، 169، 170، 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181، 182، 183، 184، 185، 186، 187، 188، 189، 190، 191، 192، 193، 194، 195، 196، 197، 198، 199، 200، 201، 202، 203، 204، 205، 206، 207، 208، 209، 210، 211، 212، 213، 214، 215، 216، 217، 218، 219، 220، 221، 222، 223، 224، 225، 226، 227، 228، 229، 230، 231، 232، 233، 234، 235، 236، 237، 238، 239، 240، 241، 242، 243، 244، 245، 246، 247، 248، 249، 250، 251، 252، 253، 254، 255، 256، 257، 258، 259، 260، 261، 262، 263، 264، 265، 266، 267، 268، 269، 270، 271، 272، 273، 274، 275، 276، 277، 278، 279، 280، 281، 282، 283، 284، 285، 286، 287، 288، 289، 290، 291، 292، 293، 294، 295، 296، 297، 298، 299، 300، 301، 302، 303، 304، 305، 306، 307، 308، 309، 310، 311، 312، 313، 314، 315، 316، 317، 318، 319، 320، 321، 322، 323، 324، 325، 326، 327، 328، 329، 330، 331، 332، 333، 334، 335، 336، 337، 338، 339، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 346، 347، 348، 349، 350، 351، 352، 353، 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000)

معلوم ہوا کہ یہ روایت البوالید (مجهول) کی وجہ سے سخت ضعیف ہے۔ اس مجهول راوی کو بعض راویوں نے سند میں ذکر نہیں کیا تاہم یہ معلوم ہے جس نے ذکر کیا، اس کی بات ذکر نہ کرنے والے کی روایت پر مقدم ہوتی ہے۔ اس روایت میں دوسری علت یہ ہے کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بذات خود اپنی اس بیان کردہ روایت کو باطل سمجھتے تھے۔ عبدالرحمن المقرئ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

"كان أبو حنيفة سخطاً، فإذا فرغ من الحديث، قال: «هذا الذي سمعتم كذباً وباطلاً»"

(ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہمیں حدیثیں سناتے تھے۔ جب حدیث (کی روایت) سے فارغ ہونے کو فرماتے۔ یہ سب کچھ جو تم نے سنا ہے ہوا اور باطل ہے۔ (كتاب البحر والتعديل لابن أبي حاتم ج 8 ص 450 وسنده صحيح)

ایک دوسری روایت میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "میں تمہیں جو عام حدیثیں بیان کرتا ہوں وہ غلط ہوتی ہیں۔" (العلل الکبیر للترمذی ج 2 ص 966 وسنده صحيح والکامل لابن عدى 7/2473 تاریخ بغداد 13/425)

:ایک دوسری روایت میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتابوں کے بارے میں فرمایا

"والله ما أدري لعله الباطل الذي لا شك فيه"

(اللہ کی قسم مجھے (ان کے حق ہونے کا) پتا نہیں ہو سکتا ہے کہ یہ ایسی باطل ہوں جن کے (باطل ہونے میں) کوئی شک نہیں ہے۔" (كتاب المعرفة والتاريخ للإمام يعقوب بن سفيان الطارسي ج 2 ص 782 وسنده حسن)

اور یہ بات عام لوگ بھی بخوبی سمجھ سکتے ہیں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی بیان کردہ حدیثوں اور کتابوں کے بارے میں بعد والوں کی بہ نسبت زیادہ جانتے تھے۔ یہ عین ممکن ہے کہ البوالید (مجهول) کی وجہ سے امام صاحب نے اپنی روایت کو باطل قرار دیا ہو۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم۔

"- احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ: "حدثنا اسود بن عامر: اخبرنا حسن بن صالح عن ابی الزبير عن جابر ج 2 ص 161"

(مسند احمد الموسوع الحديثية 23/12 ح 14643)

یہ روایت دو وجہ سے ضعیف ہے۔

اول: ابو الزبیر الکی مدلس ہیں بلکہ "مشہور بالتدلیس" ہیں۔ (طبقات الدلسین المرتبہ الثالثہ 3/101) یہ روایت عن سے ہے۔ اصول حدیث میں یہ مقرر ہے کہ مدلس کی (غیر صحیحین میں) عن والی روایت ضعیف ہوتی ہے۔ ((دیکنے مقدمۃ ابن الصلاح مع القید والایضاح ص 99، والنسخ المحققہ ص 161))

(دوم: حسن بن صالح اور ابو الزبیر کے درمیان جابر الجعفی (متروک) کا واسطہ ہے۔ دیکنے مسند احمد (ج 3 ص 339 ح 14698) والتحقیق فی اختلاف الحدیث لابن الجوزی (1/320 ح 527)

تنبیہ: یہ بات انتہائی حیران کن ہے کہ ابن الترمذی حنفی نے ابو الزبیر کی تدلیس کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اس ضعیف و مردود روایت کو "وہذا سند صحیح" لکھ دیا ہے۔ (دیکنے الجوہر النقی (2/159) بحوالہ ابن ابی شیبہ (3802 ح 1/377))

(شیخ ناصر الدین الابانی رحمۃ اللہ علیہ نے دلائل کے ساتھ ابن الترمذی کا زبردست رد کیا ہے۔ دیکنے ارواء الغلیل (ج 2 ص 270 ح 500)

(- "احمد بن منیع: "حدثنا اسحاق الأزرق: ثنا سفيان وشريك عن موسى بن ابی عائشة رضي الله تعالى عنها عبد الله بن شاذان عن جابر رضي الله عنه ج 2 ص 31567"

یہ روایت دو وجہ سے ضعیف ہے۔

اول: سفيان ثوری مدلس ہیں (عمدة القاری للہیثمی 3/112) باب الوضوء من غیر حدث والجوہر النقی (8/262) نیز دیکنے الحدیث: 1 ص 28، 29 اور یہ روایت عن سے ہے۔ شریک القاضی بھی مدلس ہیں (طبقات الدلسین 56/2، جامع التخصیص للعلانی ص 107 والدلسین لابن زرعہ بن العرائی: 28 والدلسین للسیوطی: 24 والدلسین للعلانی ص 33) اور یہ روایت عن سے ہے۔

دوم: سابقہ صفحے پر یہ گزر چکا ہے کہ عبد اللہ بن شاذان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان البوالید (مجهول) کا واسطہ ہے۔

نتیجہ بحث: یہ روایت اپنی تمام سندوں کے ساتھ ضعیف ہے لہذا شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ کا اسے "حسن" (ارواء الغلیل 2/268) اور الموسوعہ الحدیثیہ کے محشی کا "حسن بطرقہ وثوابہ" کہنا صحیح نہیں ہے۔ اس حدیث کو حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے معلول (التلخیص الجعیری 2/232 ح 345) اور قرطبی نے ضعیف قرار دیا ہے۔ (تفسیر قرطبی 1/122 الباب الثانی فی نزولھا والحاکما مہامی سورۃ الفاتحہ

فائدہ: ہمارے شیخ امام ابو محمد بدیع الدین لراشدی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کی تصنیف پر

"اعظم العبرة عن حدیث: "كان لنا من فخرنا في قراءة القرآن"

(مستقل کتاب لکھی ہے۔ والحمد للہ۔ (6/محرم 1426ھ) (الحديث: 11)

فتاوى علمية

جلد 1 - كتاب الصلاة - صفحة 326

محدث فتوى

